امرونہی

چیونٹی کے رینگنے سے ہو گر جسم بے خبر
اس ''جسم میں فتور ہے، اس کا نظم خام

''تابش،، سے آفتاب کی، خطرے کو دیکھ کر
رقصندہ موج ''حفظ،، کرے بحر کو تمام

''سمجھے ہو اب،، یا اب بھی نہیں تم سمجھ سکے
عالی ہے کسقدر یہ تمہارا یہاں قیام

☆

آئین آسماں سے ''ضمائر،، کا اجتماع
آئین آسماں سے ''ضمائر،، کا انضمام

یہ ''انضمام،، فارق اصوات خیر و شر
یہ ''انضمام،، حفظ و بقائے قلوب عام

یہ ''انضمام،، ملت و دیں کا ہے اک سروش
یہ ''انضمام،، امرونہی کا ہے ایک نام

☆

امرونہی ہے ضامن ''میزان خیر و عدل،،
امرونہی ہے حافظ ''آزادی انام،،

امرونہی کا فیض اگر جستجو کریں
اس ''تیرہ خاک،، میں نہ ملے ایک بھی ''کنام،،

امرونہی کے دار سے بچتا نہیں کوئی
ہو تخت پر خلیفہ یا حاکم ہو یا عوام

امرونہی ہے فطرت اللہ کا ضمیر
''نوری،، ہے رنگ اس کی شعاعوں کا سب تمام